11973 - عورت پانی استعمال کرنے سے عاجز ہے، تیمم کس وقت کرنا مشروع ہے؟

سوال

میں ایك عورت كو جانتی ہوں جسے جلدی بیماری كی بنا پر وضوء كرنے میں مشكل درپیش ہے، جس كی بنا پر وہ نماز ادا كرنے سے عاجز ہے، اگر وہ پانی استعمال نہ كر سكے تو یا اسے مشكل درپیش ہو تو اسے كیا كرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جو كوئی بھی پانی استعمال نہ كر سكے اسے مٹی كے ساتھ تیمم كر كے نماز ادا كرنا ہوگی، تیمم یہ ہے كہ دونوں ہاتھ زمین پر مار كر اپنے چہرہ اور دونوں ہتھیلیوں پر پھیر لے.

یہ علم میں ہونا چاہیے كہ اللہ سبحانہ وتعالی نے پانی نہ ملنے، یا پھر بیماری وغیرہ كی بنا پر پانی استعمال نہ كر سكنے كی صورت میں تیمم كرنا مشروع كیا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

اے ایمان والو جب تم نشہ میں مست ہو تو نماز كے قریب بھی نہ جاؤ جب تك كہ تم اپنی بات كو سمجھنے نہ لگو، اور جنابت كی حالت میں جب تك كہ غسل نہ كر لو، ہاں اگر راہ چلتے گزر جانے والے ہو تو اور بات ہے، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے كوئی قضائے حاجت كر كے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت كی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاك مٹی سے تیمم كرو، اور اپنے چہرے اور ہاتھ مل لو، بے شك اللہ تعالی معاف كرنے والا اور بخشنے والا ہے النساء (43) .